سوال

(103)جس چیز کا نرخ زمانہ گزشتہ میں ارزاں تھا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

جس چیز کا نرخ زمانہ گزشتہ میں ارزاں تھا۔ اوراب وہ موجودہ زمانے میں نرخ گراں ہے تو کیا مشتری کو یہ حق شرعاً حاصل ہے۔ کہ بائع کو مجبور کرے کہ بموجب نرض زمانہ گزشتہ ارزاں فروخت کرو۔ اگر بائع اس کو نا منظور کرے۔ تو اس کو ہر طرح سے ضرر پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ صحابہ کرام نے عرض کیا حضور ﷺ آپ نرخ مقرر کردیں۔ لوگ کم وبیش دیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا! میں کسی پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اللہ کے اختیار میں ہے۔ گزشتہ بھاؤ پر بیچنے کیلئے نہ کوئی مجبور کر سکتا ہے۔ نہ ہو سکتا ہے۔ جو کرے وہ بموجب حدیث سراسر ظلم ہے۔

(فتاوی ثنائیہ جلد 2 صفحہ 439)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 98

محدث فتویٰ